271405 - دعوتی وڈیو کلپس تیار کرتے ہوئے درمیان میں صوتی اثرات (vocal effects) لگانے کا حکم

سوال

میں نے شیخ مکرم محمد حفظہ اللہ کا ایک فتویٰ دیکھا جس میں کہا گیا تھا کہ دعوتی کلپس میں صوتی اثرات کا استعمال حرام ہے۔ ہم ایک دعوتی چینل کے لیے کام کرنے والا گروپ ہیں (جس کا مقصد لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا ہے) اور ہم ایسے ویڈیو کلپس تیار کرتے ہیں جن میں صوتی اثرات یعنی ساؤنڈ ایفیکٹس استعمال کرتے ہیں، لیکن ہم نے انہیں ابھی تک پوسٹ نہیں کیا ہے۔ یہ صوتی اثرات قرآن کریم کی آیات، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث اور شیخ حسینی کے الفاظ کی ویڈیو ریکارڈنگ میں ہیں۔ ہم ان صوتی اثرات کو صرف خالی جگہ ڈالتے ہیں۔ کیا اس طرح کرنا حرام ہے؟ اگر یہ حرام ہے تو خالی جگہ میں ہمیں اس کے بجائے کیا لگانا چاہیے؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

موسیقی اور موسیقی کے آلات کا استعمال حرام ہے سوائے دف کے، اسی میں انسانی آواز کے ساتھ سر اور ساؤنڈ ایفیکٹس بنانا بھی شامل ہوتا ہے ، ان سروں کی آواز موسیقی کے آلات کی آوازوں سے مماثلت رکھتی ہے۔

اس کی تفصیلات پہلے متعدد سوالات میں گزر چکی ہے، اس کے لیے سوال نمبر: (5000) کا جواب ملاحظہ کریں۔

دوم:

صوتی اثرات (vocal effects) اپنی اصلی حالت میں باقی رہیں تو ان کا حکم موسیقی والا نہیں ہے۔

لیکن پھر بھی انہیں تلاوت قرآن کریم کے بیک گراؤنڈ میں استعمال کرنا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ یہ قرآن کریم کی تعظیم ، احترام اور اکرام سے متصادم عمل ہے۔

لیکن اگر صوتی اثرات (vocal effects) کو جدید آلات سے مزید ایسا بنا دیا جائے کہ وہ آلات موسیقی کی آوازیں لگنے لگے تو ایسے میں ان کا حکم بھی موسیقی والا ہی ہو گا۔

صوتی اثرات (vocal effects) کو خالی جگہ میں استعمال کرنے کے بارے میں کم از کم یہ ہے کہ یہ عمل مکروہ ہے۔ غمگین کر دینے والی آوازیں نکالنا ہمارے دین کا حصہ نہیں ہے، یہ بدعتی لوگوں کا طریقہ ہے۔

الشیخ محمد بن محمد مختار شنقیطی رحمہ اللہ کا اس حوالے سے فتوی ہے کہ ان صوتی اثرات (vocal effects) کو دعوتی کلپس میں بھی استعمال نہیں کرنا چاہیے، دیکھیں

جبکہ ان چیزوں کے متبادل کے طور پر تلاوت ، احادیث اور مفید اقوال زریں وغیرہ استعمال کریں، ان شاء اللہ ان کے ہوتے ہوئے آپ کو کسی اور چیز کی ضرورت نہیں رہے گی۔

واللہ اعلم